احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور (یو کے شاخ)

دارالسلام، ۱۵ سٹینلے ایونیو، ویمبلے، یو کے HA0 - 4JQ

فون نمبر 01753 692654 / 020 8542 2024 / 020 8900 2348

یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

بلٹن اگست ۲۰۰۸ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اگست میٹنگ

اسلام علیکم۔

آپ سے درخواست ہے کہ جماعت کی ہر میٹنگ میں خود شامل ہوں اور اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی ساتھ لائیں۔

جائے وقوع :۔ دارالسلام

تاریخ :۔ ۶ اگست ۲۰۰۸ء

وقت :۔ ۳ بجے سہ پہر

موضوع :۔ یہ عارضی ٹھکانہ

مقرر مستاق علی صاحب

یہ عارضی ٹھکانہ

میں نے مندرجہ ذیل آیات قرآنی کے بارے میں دو وجوہات سے کوئی اظہار خیال نہیں کیا۔ اول تو اس لیے کہ اُن کے معانی واضح ہیں۔ دوم اس لیے کہ اگر خدا کا کلام میرے عزیزوں کے دلوں کو موم نہیں کرتا تو میں یہ کس طرح فرض کروں کہ ایک گناہگار کی گزارشات کا کوئی اثر ہوگا۔

"وہ کہے گا تم کتنے برس زمین میں رہے؟

"کہیں گے ہم ایک دن یا دن کا کوئی حصہ رہے۔ سو گنتی کرنے والوں سے پوچھیے۔

"کہے گا تم رہے تو تھوڑا ہی، کاش! تم جانتے۔

"کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے" (المؤمنون، ۱۱۲-۱۱۵)

"جان لو کہ دنیا کی زندگی کھیل اور تماشا اور زینت اور آپس میں فخر کرنا اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر کثرت چاہنا ہے، بارش کی مثال کی طرح جس کا سبزہ کسانوں کو خوش لگتا ہے۔ پھر وہ خشک ہو جاتا ہے تو اسے زرد دیکھتا ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتا ہے اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضا، اور دنیا کی زندگی صرف دھوکے کا سامان" (الحدید، ۲۰)

"اور اُن کے لیے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کر۔ یہ اُس پانی کی طرح ہے جو ہم بادل سے برساتے ہیں تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل جل جاتی ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے جسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے

"مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہے اور باقی رہنے والے اچھے عمل تیرے رب کے نزدیک بدلے میں بہتر ہیں۔ اور اُمید کے لحاظ سے بھی بہت اچھے ہیں

"جس دن ہم پہاڑوں کو دور کر دیں گے اور تو زمین کو کھلا میدان دیکھے گا اور ہم انھیں اکٹھا کریں گے سو اُن میں سے کسی کو پیچھے نہیں چھوڑیں گے

"اور وہ تیرے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے یقیناً تم ہمارے پاس آ جاؤ گے جس طرح ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا بلکہ تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہارے لیے وعدے کے پورا ہونے کا کوئی وقت مقرر نہیں کیا۔

"اور کتاب رکھی جائے گی تو تو مجرموں کو اس سے جو اس میں ہے ڈرتے دیکھے گا اور وہ کہیں گے اے ہم پر افسوس! یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو پیچھے چھوڑتی ہے اور نہ بڑی کو مگر اسے محفوظ کر لیا ہے اور جو کچھ انھوں نے کیا تھا موجود پائیں گے لیکن تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا" (الکھف، ۴۵-۴۹)

"اور دنیا کی زندگی صرف کھیل اور بے حقیقت مشغلہ ہے اور آخرت کا گھر یقیناً اُن لوگوں کے لیے بہتر ہے جو تقویٰ کرتے ہیں پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔" (الانعام، ۳۲)

"اور اُن لوگوں کو چھوڑ دے جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور بے حقیقت تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے اُن کو دھوکے میں ڈالا ہوا ہے اور اس (قرآن) کے ساتھ نصیحت کر کہ کوئی جان اس کی وجہ سے جو اس نے کمایا ہلاک نہ کی جائے اس کے لیے اللہ کے سوائے کوئی دوست نہیں اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔ اور اگر ہر ایک قسم کا بدلہ دینا چاہے تو اس سے نہ لیا جائے گا۔ یہ وہ ہیں جو اس کی وجہ سے جو انھوں نے کمایا ہلاک کیے گئے اُن کے لیے کھولتا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب ہوگا اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے" (الانعام، ۷۰)

"اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف بے حقیقت شغل اور کھیل ہے اور آخرت کا گھر وہی یقیناً اصل زندگی ہے کاش وہ جانتے" (العنکبوت، ۶۴)

"دنیا کی زندگی صرف کھیل اور بے حقیقت چیز ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو وہ تمہارے اجر تمہیں دے گا اور تمہارے مال تم سے نہیں مانگے گا۔

"اگر وہ اُن اموال کو تم سے مانگے اور تم سے الحاح کرے تو تم بخل کرو اور وہ بخل تمہارے کینوں کو باہر نکال دے۔

"دیکھو تم وہ لوگ ہو جو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو پس تم میں سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے اور جو کوئی بخل کرتا ہے تو صرف اپنی جان سے

عمل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور محتاج تو تم ہو۔ اور اگر تم پھر جاؤ تو وہ تمہارے سوائے کسی اور قوم کو بدل کرلے آئیگا، پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔" (محمد، ۳۶۔۳۸)

"اور کہا جائے گا آج ہم تمہاری پرواہ نہیں کرتے ہیں جس طرح تم نے ہمارے اس دن کی ملاقات کی پرواہ نہ کی اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہ ہوگا۔

"یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ہنسی بنایا اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکا دیا، سو آج وہ اس سے باہر نہیں نکالے جائیں گے اور نہ انہیں گناہ بخشوانے کا موقع دیا جائے گا۔" (الجاثیہ، ۳۴۔۳۵)

"اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم کو کہا جائے کہ اللہ کی راہ میں نکلو، تو تم بوجھل ہو کر زمین کی طرف جھک جاتے ہو۔ کیا آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو، سو دنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلے میں تھوڑا ہی ہے۔" (التوبہ، ۳۸)

"پھر جب انہیں نجات دیتا ہے تو وہ زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ اے لوگو! تمھاری سرکشی تمھاری اپنی ہی جانوں پر ہے۔ دنیا کی زندگی کا سامان لے لو پھر تمہیں ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے، پھر ہم تمہیں بتائیں گے جو کچھ تم کرتے تھے۔

"دنیا کی زندگی کی مثال صرف پانی کی طرح ہے جسے ہم بادل سے اتارتے ہیں، پھر اس سے زمیں کا سبزہ مل کر نکلا ہے۔ جسے لوگ اور چارپائے کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین اپنا سنگار کر لیتی ہے اور خوبصورت بن جاتی ہے اور اس کے مالک سمجھتے ہیں کہ وہ اس پر پوری طاقت رکھتے ہیں۔ ہمارا حکم رات یا دن کو اس پر آتا ہے تو ہم اسے کٹی ہوئی کھیتی کی طرح کر دیتے ہیں گویا کل وہ تھی ہی نہیں۔ اسی طرح ہم باتوں کو ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں۔" (یونس، ۲۳۔۲۴)

"اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے اور لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو جاتے ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں صرف عارضی سامان ہے" (الرّعد، ۲۶)

"۔۔۔ اُنہیں دنیا کی زندگی آخرت سے زیادہ عزیز ہے۔۔۔" (النحل، ۱۰۷)

"جو کافر ہیں اُن کے لیے دنیا کی زندگی آراستہ کی گئی ہے اور وہ اُن سے ہنسی کرتے ہیں جو ایمان لائے اور جو تقوٰی کرتے ہیں۔ وہ قیامت کے دِن اُن سے اوپر ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے" (البقرۃ ۲۱۲)

"ہر ایک شخص موت چکھنے والا ہے اور تم کو صرف قیامت کے دن تمھارے پورے اجر دیئے جائیں گے۔ پس جو آگ سے دور رکھا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ ضرور مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی نرا دھوکے کا سامان ہے۔

"ضرور تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤ گے اور ضرور تم اُن لوگوں سے جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور اُن سے جو مشرک ہوئے بہت سی دُکھ دینے والی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور تقوٰی اختیار کرو تو یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔" (آل عمران، ۱۸۴۔۱۸۵)

"کیا تم نے اُن کے حال پر غور نہیں کیا جن کو کہا گیا کہ اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو۔ پھر جب ان پر جنگ ضروری ٹھرائی گئی تو اُن میں سے ایک گروہ لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگا جس طرح اللہ سے ڈرنا چاہیے بلکہ اس سے بھی بڑھکر۔ اور بولے اے ہمارے رب تو نے ہم پر جنگ کرنا کیوں ضروری ٹھرایا کیوں تھوڑی مدت تک ہم کو ڈھیل نہ دی۔ کہہ دے کہ دنیا کا سامان تھوڑا ہے اور آخرت اس کے لیے بہتر ہے جو تقوٰی کرے اور تم پر ذرہ بھر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

"جہاں کہیں تم ہو گے موت تمہیں آلے گی، خواہ تم مضبوط قلعوں ہی میں کیوں نہ ہو۔ اور اگر ان کو بھلائی پہنچتی ہے کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر ان کو دکھ پہنچتا ہے، کہتے ہیں کہ یہ تیری وجہ سے ہے۔ کہہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ پھر ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ بات سمجھنا ہی نہیں چاہتے۔

"اے انسان، جو کوئی بھلائی تجھے پہنچتی ہے سو وہ اللہ سے ہے اور جو دُکھ تجھے پہنچتا ہے تو وہ تیرے نفس سے ہے اور ہم نے تجھے سب لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کافی گواہ ہے" (النساء، ۷۷۔۷۹)

"جو پیچھے چھوڑے گئے وہ اللہ کے رسول کے خلاف بیٹھ کر خوش ہوئے اور ناپسند کیا کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ اور کہا گرمی میں مت نکلو۔ کہہ دوزخ کی آگ گرمی میں بہت بڑھ کر ہے، کاش یہ سمجھتے۔

"سو تھوڑا ہنسیں اور بہت روئیں۔ اس کی سزا جو وہ کماتے تھے۔" (التوبہ، ۸۱۔۸۲)

"اور اُن کے اموال اور کی اولادیں تجھے تعجب میں نہ ڈالیں۔ اللہ یہی ارادہ کرتا ہے کہ ان کی وجہ سے ان کو دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں نکل جائیں اور وہ کافر ہوں۔

"اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان میں فراخی والے تجھ سے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہ جائیں۔ وہ اس بات راضی ہو گئے کہ عورتوں کے ساتھ رہ جائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، سو وہ سمجھتے نہیں۔

"لیکن رسول اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں اور انہی کے لیے سب بھلائیاں ہیں اور یہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

"اللہ نے اُن کے لیے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، انہی میں رہیں گے یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔" (التوبہ، ۸۵۔۸۹)

"اور کسی شخص کے لیے یہ نہیں کہ وہ اللہ کے اذن کے سوا مر جائے، موت کا وقت لکھا ہوا ہے اور جو کوئی دنیا کا بدلہ چاہتا ہے ہم اُس کو اس سے دے دیتے ہیں اور شکر کرنے والوں کو ہم جلد بدلہ دیں گے۔

"اور کتنے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت سے ربانی لوگ لڑے پھر اس وجہ سے سست نہ ہوئے جو ان کو اللہ کی راہ میں مصیبت پیش آئی اور نہ کمزور ہوئے اور نہ عاجزی اختیار کی اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

"اور اُن کی بات سوائے اس کے کچھ نہ تھی کہ اُنھوں نے کہا ہمارے رب ہمارے گناہ اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمیں بخش دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ اور ہم کو کافر قوم پر مدد کر۔

"سو اللہ نے اُن کو دنیا کا ثواب اور آخرت کا اچھا ثواب دیا اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔" (آل عمران، ۱۴۴۔۱۴۷)